از عدالتِ عظمیٰ

موہن لال و دیگران

بنام

سٹیٹ آف ہماچل پردیش بذریعے انکے سیکرٹری، ایکسائز اینڈ ٹیکس ڈپارٹمنٹ، گورنمنٹ سیکرٹریٹ، شملہ-2 و دیگران

تاریخ فیصلہ: 17 مارچ، 1997

[کے راماسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

ہماچل پردیش ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈپارٹمنٹ انسپکٹوریٹ اسٹاف درجہ III سروس (سنیارٹی) قواعد / ہماچل پردیش ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈپارٹمنٹ (انسپکٹوریٹ اسٹاف درجہ III) (امتحان) قواعد:

قاعدہ 11 / قاعدہ 4-ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر-براہ راست بھرتی-سنیارٹی-تعیناتی کے بعد امیدوار دو سال کے اندر محکمہ جاتی امتحان پاس کریں گے-وہ امیدوار جو تعیناتی کے دو سال بعد امتحان پاس کرتے ہیں-قرار پایا کہ، ان کی سنیارٹی کا حساب ان کے امتحان پاس کرنے کی تاریخ سے لیا جائے گا۔

ایشوری کمار و دیگران بنام اسٹیٹ آف ایچ پی (سی اے نمبر 4258 / 92) 24 مارچ 1994 کو طے کیا گیا، جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2417، سال 1997۔

ہماچل پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، شملہ کے او اے نمبر 788، سال 1995 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ارون جیٹلی اور مس کامنی جیسوال۔

جواب دہندگان کے لیے او پی شرما، آر سی گوبریلے، کے آر گپتا، وویک شرما، اشوک سوڈان، مسز نیتا شرما۔

جواب دہندہ نمبر 18-20 اور 35 کے لیے اے کے سیکری اور مسز مدھو سیکری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔ ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

یہ اپیل، خصوصی اجازت کے ذریعے ایچ پی ایڈ منسٹریٹو ٹریبونل کے حکم سے پیدا ہوتی ہے، جو 28 اکتوبر 1996 کو او اے نمبر 788/95 میں کیا گیا تھا۔

اس معاملے میں براہ راست بھرتی ہونے والوں کی بین سینئرٹی کا تعین ہی واحد سوال ہے۔ اپیل کنندگان اور جواب دہندگان کا انتخاب ایچ پی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈپارٹمنٹ (انسپکٹوریٹ اسٹاف، درجہ III) سروس میں ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹروں کی مستقل آسامیوں پر براہ راست بھرتی کے ذریعے کیا گیا۔ یہ سوال (سنیارٹی) سروس قواعد کے قاعدہ 11 کی تشریح سے متعلق ہے جسے قواعد کے قاعدہ 4 (امتحان) کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ یہ ہے: کیا امتحان آزمائشی مدت پر تعیناتی کی تاریخ سے دو سال کے اندر یا چار سال کی توسیع شدہ مدت کے اندر پاس کرنا ہے؟ اگر کوئی امیدوار تعیناتی کی تاریخ سے دو سال کے اندر امتحان پاس کرتا ہے اور ڈیوٹی میں شامل ہوتا ہے، بلاشبہ قواعد کے قاعدہ 11 (3) کے تحت، جانچ کی میعاد تاریخ انقضا ہونے پر تصدیق نہیں ہوتی ہے، تو سنیارٹی کا تعلق تعیناتی کی تاریخ سے ہوتا ہے۔ ایسی صورت حال جہاں کوئی امیدوار دو سال کے اندر لیکن چار سال کی توسیع شدہ مدت کے اندر امتحان پاس نہیں کرتا ہے، اس سے قاعدہ 11 کے ذیلی قاعدہ (3) فقرہ کے تحت نمٹا جاتا ہے جو اس طرح پڑھتا ہے:

"11 (3) آزمائشی کی مدت مکمل ہونے پر اور مقررہ امتحان پاس کرنے پر تعیناتی اتھارٹی-

(a) اگر اس کا کام اور طرز عمل تسلی بخش پایا جائے-

(i) مستقل خالی جگہ پر اس کی تعیناتی کی تاریخ سے اس شخص کی تصدیق کریں؛ یا

(ii) اس شخص کی تصدیق اس تاریخ سے کریں جس سے مستقل خالی جگہ ہوتی ہے؛ اگر عارضی خالی جگہ پر مقرر کیا گیا ہو؛ یا

(iii) یہ اعلان کریں کہ اگر کوئی مستقل خالی جگہ نہیں ہے تو اس نے اپنی جانچ کو تسلی بخش طریقے سے مکمل کر لیا ہے۔ یا

(b) اگر اس کا کام یا طرز عمل، اس کی رائے میں، تسلی بخش نہیں رہا ہے اور مقررہ محکمہ جاتی امتحان میں پاس نہ ہونے کی صورت میں۔

(i) اپنی خدمات کو ختم کرنا، اگر براہ راست تعیناتی کے ذریعے مقرر کیا جاتا ہے یا اگر دوسری صورت میں مقرر کیا جاتا ہے تو اسے اپنے سابقہ عہدے پر واپس کر دیتا ہے، یا اس طرح کے دوسرے طریقے سے معاملہ کرتا ہے جیسے اس کی پچھلی تعیناتی کی شرائط و ضوابط؛ اجازت؛ یا

(ii) اس کی جانچ کی مدت کو بڑھانا اور اس کے بعد ایسے احکامات جاری کرنا جو جانچ کی پہلی مدت کی میعاد تاریخ انقضا ہونے پر منظور ہو سکتے تھے۔ اس کا اطلاق محکمہ جاتی امتحانات پر بھی ہوتا ہے۔

بشرطیکہ جانچ کی کل مدت اور محکمہ جاتی امتحانات پاس کرنے کے لیے اجازت شدہ وقت، بشمول توسیع، اگر کوئی ہو تو چار سال سے زیادہ نہیں ہوگا۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انتظامی ٹریبونل کی طرف سے احکامات کا سلسلہ منظور کیا گیا اور اس سے پیدا ہونے والے ایک حکم کا فیصلہ اس عدالت نے کیا۔ قانونی چارہ جوئی کے پہلے دور میں جس میں ایک سد درخواست گزار تھا، ٹریبونل نے فیصلہ دیا تھا کہ سینئرٹی ان لوگوں کو دی جائے گی جو سروس میں شامل ہونے کی تاریخ سے دو سال کے اندر پاس ہو جائیں گے اور جو بعد میں پاس ہوں گے وہ ان کے لیے جونیئر کا درجہ دیں گے۔ قانونی چارہ جوئی کے دوسرے سیٹ میں موہن لال و دیگران کے معاملے میں، یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ جو لوگ دو سال کے اندر ٹیسٹ پاس کریں گے، انہیں اس عہدے پر شامل ہونے کی تاریخ سے سنیارٹی ملے گی اور جو لوگ چار سال کی توسیع شدہ مدت کے اندر پاس ہوں گے، انہیں امتحان پاس ہونے کی تاریخ سے بین سنیارٹی کا درجہ دیا جائے گا۔ ان لوگوں کی صورت میں جنہوں نے چار سال کی توسیع شدہ مدت کے اندر امتحانات پاس نہیں کیے، ریاستی حکومت کے لیے یہ کھلا ہوگا کہ وہ ان کی خدمات ختم کرے یا ایسی کارروائی کرے جو ان کے لیے کھلی ہو۔ پہلی قانونی چارہ جوئی اس عدالت میں پہنچ گئی ہے۔ ایشوری کمار و دیگران بنام اسٹیٹ آف ایچ پی میں یہ عدالت [سی اے نمبر 4258/92] نے 24 مارچ 1994 کو فیصلہ کیا تھا کہ ایسے امیدوار جنہوں نے دو سال کے اندر امتحانات پاس کیے اور محکمہ جاتی امتحانات پاس کرنے کے بعد تصدیق ہوئی، انہیں ان کے عہدے پر شامل ہونے کی متعلقہ تاریخوں سے سنیارٹی ملے گی اور محکمہ جاتی امتحان پاس کرنے کی تاریخ تعیناتی کی تاریخ سے متعلق ہے۔ لیکن مذکورہ دو سال کے بعد امتحان پاس کرنے والوں کو پاس ہونے کی تاریخ سے سنیارٹی ملے گی اور وہ دو سال کے اندر امتحان پاس کرنے

والوں سے جونیئر رینک حاصل کریں گے۔اس اپیل میں، قانونی چارہ جوئی کے تیسرے سیٹ میں، سوال پیدا ہوتا ہے: کیا چار مواقع لے کر دو سال کے اندر امتحان پاس کرنے کی مدت لازمی ہے یا نہیں؟اس سلسلے میں قواعد کے قاعدہ 11 کو پڑھنا ضروری ہے جو درج ذیل ہے:

"11.(1) سروس میں مقرر کردہ افراد دو سال کی مدت کے لیے جانچ پڑتال پر رہیں گے۔

بشرطیکہ۔

(a) عہدے دار تعیناتی کے دو سال کے اندر، وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے مقرر کردہ محکمہ جاتی امتحانات پاس کریں گے اور؛

(b) حکومت غیر معمولی معاملات میں کسی بھی شخص کو اس طرح کے کسی بھی یا تمام محکمہ جاتی امتحانات پاس کرنے مستثنیٰ کر سکتی ہے۔

مزید فراہم کی گئی ہے کہ۔

(a) اس طرح کی تعیناتی کے بعد، کسی متعلقہ یا اعلیٰ عہدے پر محکمانہ تعیناتی پر خرچ ہونے والی کوئی مدت جانچ کی مدت میں شمار ہو گی۔

(b) سروس میں باضابطہ تعیناتی کی کسی بھی مدت کو جانچ پڑتال پر گزاری گئی مدت کے طور پر شمار کیا جائے گا، لیکن کوئی بھی شخص جس نے تعیناتی کی ہے، جانچ کی مقررہ مدت مکمل ہونے پر، تصدیق کا حقدار نہیں ہو گا جب تک کہ وہ کسی مستقل عہدے / خالی جگہ پر مقرر نہ ہو۔

(2) اگر، تعیناتی کرنے والے اتھارٹی کی رائے میں، جانچ کی مدت کے دوران کسی شخص کا کام یا طرز عمل تسلی بخش نہیں ہے یا وہ اپنی تعیناتی کے دو سال کے اندر مقررہ محکمہ جاتی امتحان پاس کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو وہ۔

(a) اگر ایسے شخص کو براہ راست تعیناتی کے ذریعے بھرتی کیا جاتا ہے، تو اس کی خدمات ختم کر دیں اور

(b) اگر ایسے شخص کو دوسری صورت میں بھرتی کیا جاتا ہے۔

(i) اسے اپنے سابقہ عہدے پر واپس کر دیں؛ یا

(ii) اس کے ساتھ اس طرح دوسرے طریقے سے نمٹنا جیسے کہ پچھلے تعیناتی کے اجازت نامے کی شرائط وضوابط۔

(3) آزمائشی کی مدت مکمل ہونے پر اور مقررہ امتحان پاس کرنے پر تعیناتی اتھارٹی۔

(a) اگر اس کا کام اور طرز عمل تسلی بخش پایا جائے۔

(i) ایسے شخص کی تعیناتی کی تاریخ سے تصدیق کریں اگر مستقل خالی جگہ پر مقرر کیا گیا ہو۔

یا

(ii) اس شخص کی تصدیق اس تاریخ سے کریں جس سے مستقل خالی جگہ ہوتی ہے؛ اگر عارضی خالی جگہ پر مقرر کیا گیا ہو؛ یا

(iii) اعلان کریں کہ اس نے اپنی جانچ پڑتال تسلی بخش طریقے سے مکمل کرلی ہے اگر ان کی کوئی مستقل خالی جگہ نہیں ہے؛ یا

(b) اگر اس کا کام یا طرز عمل، اس کی رائے میں، تسلی بخش نہیں رہا ہے اور مقررہ محکمہ جاتی امتحان میں پاس نہ ہونے کی صورت میں۔

(i) اپنی خدمات کو ختم کرنا، اگر براہ راست تعیناتی کے ذریعے مقرر کیا جاتا ہے یا اگر دوسری صورت میں مقرر کیا جاتا ہے تو اسے اپنے سابقہ عہدے پر واپس کر دیتا ہے، یا اس طرح کے دوسرے طریقے سے معاملہ کرتا ہے جیسے اس کی پچھلی تعیناتی کی شرائط وضوابط؛ اجازت؛ یا

(ii) اس کی جانچ کی مدت میں توسیع اور اس کے بعد ایسے احکامات جاری کریں جو جانچ کی پہلی مدت کی میعاد تاریخ انقضا ہونے پر منظور ہو سکتے تھے۔ اس کا اطلاق محکمہ جاتی امتحانات پر بھی ہوتا ہے۔

بشرطیکہ جانچ کی کل مدت اور محکمہ جاتی امتحانات پاس کرنے کے لیے اجازت شدہ وقت، بشمول توسیع، اگر کوئی ہو تو چار سال سے زیادہ نہیں ہو گا۔

اس قاعدے کو پڑھنے سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ کسی ملازمت میں مقرر کردہ شخص دو سال کی مدت کے لیے جانچ پڑتال پر رہے گا۔ فریقین کو جاری کردہ تعیناتی کے خطوط شرائط کی نشاندہی کرتے ہیں۔ شرائط میں سے ایک، یعنی شرط نمبر (vi) جس کا تصور ذیل میں کیا گیا ہے:

"(iv) اسے ڈیوٹی میں شامل ہونے کے دو سال کے اندر مشق اور ٹیکس دونوں کے سلسلے میں محکمہ جاتی امتحان پاس کرنا ہو گا جس میں ناکام ہونے پر اس کی خدمات ختم ہونے کے جوابدہ ہیں۔"

لہذا، اس میں وضاحت کی گئی ہے کہ آزمائشی پر اس عہدے پر مقرر ہونے والے امیدوار کو ڈیوٹی میں شامل ہونے کے دو سال کے اندر ایکسائز اور ٹیکسیشن دونوں کے سلسلے میں محکمہ جاتی امتحان پاس کرنا ہو گا۔

قواعد کا قاعدہ 4 درج ذیل فراہم کرتا ہے:

"4. امتحانات کا انعقاد:

(i) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، ہماچل پردیش کے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹروں کے لیے محکمہ جاتی امتحان سال میں دو بار اپریل کے تیسرے ہفتے اور نومبر کے پہلے ہفتے کے قریب یا ایسی دوسری تاریخوں پر منعقد کیا جائے گا جو ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کمشنر کے ذریعے نوٹیفائی کی گئی ہوں۔ امتحان کی تاریخوں اور جگہ کو ہماچل پردیش راج پترا میں پہلے سے مطلع کیا جائے گا۔

(ii) ڈپٹی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کمشنر، (نارتھ اینڈ ساؤتھ زونز) ہر سال 15 جنوری اور 15 اگست سے پہلے یا آخری امتحان کے نتائج کی اشاعت کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر، جو بھی بعد میں ہو، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کمشنر، ہماچل پردیش کو ان افسران کے نام بھیجیں گے جو امتحان میں بیٹھنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور ان مضامین کے ساتھ جن میں وہ امتحان دینا چاہتے ہیں۔

(iii) امتحان کا انعقاد ایچ پی انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن، فیئر لانز، شملہ کے ذریعے کیا جائے گا۔

امتحان کے انعقاد سے متعلق اس اصول کو پڑھنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت سال میں دو بار اپریل کے تیسرے ہفتے اور نومبر کے پہلے ہفتے کے درمیان یا ایسی دوسری تاریخوں پر امتحانات منعقد کرے گی جو ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کمشنر کے ذریعے مطلع کی جاتی ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن؛ شملہ کے ذریعے اس طرح منعقد کیا جانے والا امتحان قواعد کے قاعدہ 4 کے پیراگراف (ii) میں مقرر کردہ انداز میں ہو گا۔ اس لیے یہ واضح ہے کہ حکومت کو سال میں دو بار امتحانات

منعقد کرنے کی ضرورت ہے اور امیدواروں کو آزمائشی پر اس عہدے پر شامل ہونے کی تاریخ سے دو سال کے اندر امتحانات پاس کرنے کی ضرورت ہے۔ قاعدہ ہر امیدوار کو چار مواقع نہیں دیتا ہے۔ وہ دو سال کے اندر محکمہ جاتی امتحان پاس کرلیں گے۔ جانچ پڑتال اور اس کے اعلان کی کامیاب تکمیل پر، اس کی سنیارٹی تعیناتی کی تاریخ سے متعلق ہو گی۔

ہمیں ان امیدواروں کے لیے حکومت کی طرف سے کی جانے والی کارروائی سے کوئی تعلق نہیں ہے جنہوں نے مقررہ دو سال کی مدت یا جانچ کے چار سال کی توسیع شدہ مدت کے اندر امتحانات پاس نہیں کیے۔ ہم افراد کے دو گروپوں کے معاملے سے متعلق ہیں، یعنی وہ لوگ جنہوں نے دو سال کے اندر امتحانات پاس کیے اور افسران کا دوسرا زمرہ جو دو سال کے اندر امتحان میں بیٹھے لیکن دو سال سے زیادہ امتحان پاس کیا۔ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جہاں جواب دہندگان نے خود اوا میں راحت طلب کی تھی کہ ان کی سنیارٹی کا حساب محکمہ جاتی امتحان پاس کرنے کی تاریخ سے لیا جائے گا۔ انہوں نے ڈیوٹی میں شامل ہونے اور امتحان پاس کرنے کی اپنی تاریخ کی تفصیلات دی ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ ڈی ایس سینڈل نے 26 جون 1977 کو اس عہدے پر شمولیت اختیار کی تھی اور انہوں نے 16 جولائی 1979 کو اپنا امتحان پاس کیا۔ ڈی آر دیوان نے 5 جولائی 1979 کو ڈیوٹی میں شمولیت اختیار کی جبکہ انہوں نے 19 اکتوبر 1981 کو محکمہ جاتی امتحان پاس کیا، دوسرے الفاظ میں، دو سال سے زیادہ۔

شری او۔ پی۔ جواب دہندگان کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل شرما کا کہنا ہے کہ انہوں نے جنوری کے مہینے میں امتحان کے لیے درخواست دی تھی؛ ان کی درخواستیں باضابطہ طور پر آگے بڑھا دی گئیں؛ امتحان اپریل میں ہونا ضروری تھا؛ اس کے بجائے، وہ مئی کے مہینے میں منعقد کیے گئے تھے اور نتائج اکتوبر کے مہینے میں اعلان کیے گئے تھے اور اس لیے، امتحانات پاس کرنے میں دو سال سے زیادہ تاخیر کے لیے انہیں مورد الزام نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ اعلان کردہ نتائج کی روشنی میں اور قواعد کے نفاذ کے ساتھ منعقد ہونے والے امتحانات کی روشنی میں، سوال یہ ہے: کیا جواب دہندگان سینڈل اور دیوان کی سنیارٹی ان کی تعیناتی کی تاریخ سے متعلق ہو گی یا ان کے امتحان پاس کرنے کی تاریخ سے؟ استدعا کی روشنی میں، انہوں نے خود یہ فیصلہ کیا ہے کہ ان کی سنیارٹی کا اعلان امتحان پاس کرنے کی تاریخ سے کیا جائے اور سروس کی شرائط اور رول کے عمل کی روشنی میں، ہم یہ مانتے ہیں کہ ان کی سنیارٹی کا حساب امتحان پاس کرنے کی تاریخ سے لیا جائے گا۔

صرف برائے نام مدعا علیہان نے یہ دعوی کرنے کی کوشش کی کہ وہ 1963 اور 1964 کے سالوں میں چلنے والے قواعد کے تحت چلتے ہیں اور ان قوانین کا ان پر کوئی اطلاق نہیں ہوتا ہے۔ ہمیں اس پر

کوئی رائے ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ یہ معاملہ ٹربیونل میں زیر التوا ہے۔ یہ ٹربیونل کا کام ہوگا کہ وہ ان کے دعووں پر قانون کے مطابق غور کرے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔